شبِ براءَت کیسے گزاریں؟

17-March-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

17 مارچ، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شبِ براءَت کیسے گزاریں؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے…

- ✿…شبِ براءَت آقا کریم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُشَاہدات
- ✿…شبِ براءَت فرشتوں کی عیدرات ہے
- ✿…امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند نصیحتیں
- ✿…شبِ براءَت آنے سے پہلے کرنے کے 3 کام

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت امام جعفر صادق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جو شخص شعبانُ المعظم میں روزانہ 700 مرتبہ درودِ پاک پڑھے، اللہ پاک کچھ فرشتے مُقرَّر فرمادے گا جو اس درودِ پاک کو رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پہنچائیں گے، اس سے رسولِ ذیشان، رحمتِ دوجہان صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رُوحِ مُبارک خوش ہو گی، پھر اللہ پاک ان فرشتوں کو حکم فرمائے گا کہ اس درود پڑھنے والے کے لئے قیامت تک دُعائے مغفرت کرتے رہو۔[1]

کیا خوف مجھ کو پیارے نارِ جحیم سے ہو | تم ہو شفیعِ محشر تم پر سلام ہردَم
دُنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت | پیارے پڑھوں نہ کیونکر تم پر سلام ہر دَم[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[3]

1 ...القول البدیع، صفحہ:208۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:168۔
3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت اَفْضَل ترین عَمَل ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرلیتے ہیں۔ نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا اَلتَّحِیَّات کی شکل میں (یعنی جس طرح نماز میں اَلتَّحِیَّات پڑھتے ہوئے بیٹھتے ہیں، اس طرح) بیٹھوں گا ❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر مسلمانوں سے سلام کروں گا ❁ ہاتھ ملاؤں گا ❁ اور نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! شَعْبَانُ المعظّم اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، کل اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شبِ بَراءَت ہوگی، شبِ براءَت یعنی نجات کی رات، جہنّم سے چھٹکارا ملنے کی رات ❁ بہت برکتوں والی ❁ عظمتوں والی رات ہے ❁ اس رات میں اللہ پاک اپنے بندوں پر خصوصی رحم وکرم فرماتا ہے ❁ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کی بخشش کردی جاتی ہے ❁ شبِ براءَت دُعاؤں کی قبولیت کی رات ہے ❁ شبِ براءَت روزی تقسیم ہونے کی رات ہے ❁ اس رات میں رزق کی برکت کے لئے جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے۔

آئی شَبِ براءَت، یہ ہے برکتوں کی رات
لطف و کرم کی رات ہے، یہ رحمتوں کی رات

جو چاہتے ہو، تم کو کرے گا خدا عطا
اس کی عنایتوں کی ہے یہ نعمتوں کی رات

غم کا علاج آج کی شب دستیاب ہے
یہ جاں فزا ہیں ساعتیں، یہ فرحتوں کی رات

بھلائیوں کے در کھلنے کی رات

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: اللہ کریم 4 راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے: (1) بقرہ عید کی رات (2) عیدالفطر کی رات

(3)شعبان کی 15 وِیں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام،لوگوں کا رزق اور حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں(4)عرفہ (یعنی9ذُوالحج)کی رات۔[1]

بخشش و مغفرت کی رات

شُعَبُ الْاِیمان میں حدیثِ پاک ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: 15 شعبان کی رات (یعنی شبِ براءَت کو) ایک پُکارنے والا پُکارتا ہے: ❁ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے؟ ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اسے عطا کیا جائے؟ پس بدکار عورت اور مشرک کے عِلاوہ جو بندہ جو بھی حاجت طلب کرتا ہے،اس کی حاجت پُوری کر دی جاتی ہے۔[2]

شبِ براءَت آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے مشاہدات

اِبْنِ عساکر میں ہے: ایک مرتبہ شبِ براءَت کو فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین علیہ السلام بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم! اُٹھئے، نماز ادا فرمائیے کہ یہ وہ رات ہے جس میں رحمت کے 300 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس رات میں *–اللہ پاک کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں *–آپس میں بغض و کینہ (یعنی دِل میں دشمنی) رکھنے والوں *–شرابیوں اور بدکاروں کے عِلاوہ **سب کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔**

چنانچہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم جنّتُ البقیع (یعنی مدینۂ منوّرہ کے قبرستان) میں تشریف لے گئے اور سر مبارک سجدے میں رکھ کر یوں دعا مانگی:

1… تفسیر دُرِّ منثور، سورۂ دُخان، زیر آیت: 1 تا 5، جلد: 7، صفحہ: 402۔
2… شُعَبُ الْاِیمان، باب فِی الصِّیام، جلد: 3، صفحہ: 383، حدیث: 3836۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ لَا اَبْلُغُ الثَّنَاءَ عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیرے عذاب سے تیری معافی، تیری ناراضی سے تیری رضا اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (**اے اللہ کریم!**) تیری تعریف بلند ہے، میں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا، تیری حقیقی شان وہی ہے جو تُو نے خُود بیان فرمائی۔

پھر رات کے چوتھے پہر حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام دوبارہ حاضِرِ خِدمت ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اپنا سَر مبارک آسمان کی طرف اُٹھائیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سَرِ اَقدس آسمان کی طرف اُٹھایا تو دیکھا کہ رَحمت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، ہر دروازے پر ایک فرشتہ اِعْلان کر رہا ہے ❁ پہلے دروازے کا فرشتہ پُکار رہا تھا: **اس رات میں عبادت کرنے والے کو مبارک ہو** ❁ دوسرے دروازے کا فرشتہ اعلان کر رہا تھا: **مبارک ہو اسے جو اس رات میں سجدہ کرے** ❁ تیسرے دروازے کا فرشتہ کہہ رہا تھا: **اس رات میں رکوع کرنے والے کو مبارک ہو** ❁ چوتھے دروازے کا فرشتہ پُکار رہا تھا: **اس رات میں اپنے رَبِّ کریم سے دُعا مانگنے والے کو مبارک ہو** ❁ پانچویں دروازے کا فرشتہ یُوں صدا لگا رہا تھا: **مبارک ہو اسے جو اس رات میں اپنے ربِّ کریم سے مناجات کرنے میں مَصرُوف ہے** ❁ چھٹے دروازے کا فرشتہ اعلان کر رہا تھا: **اس رات میں مسلمانوں کو مبارک ہو** ❁ ساتویں دروازے کا فرشتہ کہہ رہا تھا: **اللہ پاک کو ایک ماننے والوں کو مبارک ہو** ❁ آٹھویں دروازے پر فرشتہ یُوں پکار رہا تھا: **ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ قبول کی جائے** ❁ نَویں دروازے کا فرشتہ اعلان کر رہا تھا:

ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ اس کی مغفرت کر دی جائے ❁ دسویں دروازے پر فرشتہ اعلان کر رہا تھا: **ہے کوئی دُعا مانگنے والا کہ اس کی دُعا قبول کی جائے۔**

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے یہ رحمت بھرا منظر دیکھنے کے بعد فرمایا: اے جبریل! یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے؟ عرض کیا: **رات کی ابتداء سے طُلُوعِ فجر تک دروازے یُونہی کھلے رہیں گے۔**(1)

کِشتِ اُمّید پہ ہے فَضلِ خُدا آج کی رات
ہر طرف چھائی ہے رحمت کی گھٹا آج کی رات

کس قدر جوش پہ ہے حق کی عطا آج کی رات
پائیں گے سارے طلب سے بھی سِوا آج کی رات

مغفرت ڈھونڈتی پھرتی ہے گنہ گاروں کو
مہرباں کتنا ہے بندوں پہ خُدا آج کی رات

کوئی محروم نہ رہ جائے زمیں پر سائل
آسمانوں سے یہ آتی ہے صدا آج کی رات

آج کی رات نہ غفلت میں گزاری جائے
رَبِّ اکبر کی کرو حَمد و ثنا آج کی رات

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ براءَت فرشتوں کی عید رات ہے

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہا گیا ہے کہ جیسے مسلمانوں کے لئے عید کے 2 دِن ہیں، ایسے ہی آسمان کے فرشتوں کے لئے 2 راتیں عید کی ہیں **(1):** شبِ براءَت اور **(2):** شبِ قَدْر۔(2)

سال بھر کے گناہوں کا کفّارہ

امام **سُبُکی** رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ❁ شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)

---

1 ...اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 51، صفحہ: 72-73۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، صفحہ: 303۔

پُورے ہفتے کے گُناہوں کا کفّارہ بنتی ہے ❁شبِ براءَت سال بھر کے گُناہوں کا کفّارہ بنتی ہے اور ❁شبِ قدر زِندگی بھر کے گُناہوں کا کفّارہ بنتی ہے۔ یعنی ان راتوں میں اللہ پاک کی عبادت کرنا اور یادِ اِلٰہی میں جاگ کر رات گزارنا گُناہوں کا کفّارہ (Atonement) بنتا ہے۔ اسی لئے ان راتوں کو **کفّارے کی راتیں** بھی کہا جاتا ہے۔[1]

شبِ براءَت عبادت کی رات ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت عبادت کی رات ہے، اس رات کو دِل سے غفلت کے پردے ہٹا کر اللہ پاک کی یاد میں گزارنا سعادت ہی سعادت ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: جس نے 5 راتوں کو زِندہ کیا (یعنی رات جاگ کر عبادت میں گزارا) اس کے لئے جنّت واجِب ہو جاتی ہے: **(1):** تَرْوِیَہ (یعنی 8 ذُوالحج) کی رات **(2):** عرفہ (یعنی 9 ذوالحج) کی رات **(3):** عیدُ الاَضحیٰ (یعنی 10 ذوالحج) کی رات **(4):** عید الفطر اور **(5):** نصف شعبان کی رات۔[2]

بنا دے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ گُنَاہوں سے ہر دم بچا یااِلٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی کرم ہو کرم یاخُدا یااِلٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ براءَت آقا صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے معمولات

سب مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت بی بی عائشہ صدیقہ طَیّبہ، طاہِرہ رضی اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم نماز ادا کرنے

1 ...مکاشفۃ القلوب، صفحہ:303۔
2 ...الترغیب والترھیب، کتابُ العیدین، جلد:2، صفحہ:98، حدیث:2۔

کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے گمان ہوا: کہیں حالتِ سجدہ ہی میں آپ کی رُوح قبض نہ کر لی گئی ہو۔ ایسا خیال آتے ہی میں اُٹھی اور آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک انگوٹھے کو ہاتھ لگا کر دیکھا، حرکت محسوس ہوئی تو اطمینان ہو گیا، نماز سے فارِغ ہونے کے بعد پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عائشہ! جانتی ہو یہ کونسی رات ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ پاک اور اس کا رسول صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ نِصْف شعبان کی رات ہے، اس رات اللہ پاک اپنے بندوں پر **نظرِ رحمت** فرماتا ہے، بخشش مانگنے والوں کو بخش دیتا ہے اور رحم طلب کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے۔[1]

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں | مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ!
بَراءَت دے عذابِ قبر سے، نارِ جہنّم سے | مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ!

ایک مرتبہ شبِ براءَت آئی تو اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ساری رات نماز پڑھتے رہے، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ اُمُّ الْمُؤْمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ساری رات نماز پڑھتے رہنے کے سبب آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک پاؤں سُوج گئے تھے، چنانچہ میں نے آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاؤں مبارک دبانے کی سعادت حاصِل کی۔[2]

بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شبِ براءَت میں قبرستان **(Graveyard)** تشریف لے گئے اور اپنی اُمّت کے حق میں دُعائی فرمائی۔ حدیثِ پاک

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:3، صفحہ:382و383، حدیث:3835۔

2 ...دَعْواتُ الکبیر للبیہقی، جلد:2، صفحہ:145، حدیث:530ماخوذاً۔

میں ہے: ایک مرتبہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شبِ براءَت کو جنّتُ البقیع میں تشریف لے گئے اور وہاں **مسلمان مَرْدوں، عورتوں اور شہیدوں کے لئے دُعائے مغفرت فرماتے** رہے۔[1]

صَد شکر خدایا تُو نے دیا، ہے رحمت والا وہ آقا
جو اُمّت کے رَنج و غَم میں، راتوں کو اشک بہاتا رہے[2]

شبِ براءَت نواسۂ رسول کا معمول

نواسۂ مصطفےٰ، امام حَسَن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کا معمول مبارَک تھا، (آپ کی **Routine** تھی) کہ آپ شبِ براءَت کو 3 حِصّوں میں تقسیم فرماتے، رات کا ابتدائی حِصّہ اپنے نانا جان، رحمتِ دوجہان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر درود پڑھتے، دوسرے حِصّے میں اِسْتِغْفار کرتے (یعنی اللہ پاک کی بارگاہ میں مغفرت کا سوال کرتے) اور تیسرے حِصّے میں نوافِل پڑھا کرتے تھے۔

آپ سے پوچھا گیا: ایسا کرنے والے کے لئے کیا ثواب ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے والِد (مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ) سے سُنا ہے کہ نبیِّ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا: جو نِصف شعبان کی رات کو زِندہ کرے (یعنی یہ رات عبادت میں گزارے) وہ اللہ پاک کے مُقَرَّب بندوں کی فہرست **(List)** میں لکھا جاتا ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! شبِ براءَت کو عبادت میں گزارنے کی کیسی برکتیں ہیں، جو بندہ اس رات عبادت کرتا ہے، اس کا نام اللہ پاک کے مُقَرَّب بندوں کی فہرست میں

1 ...شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:384، حدیث:3837۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:475۔
3 ...القول البدیع، صفحہ:209۔

لکھا جاتا ہے۔ آہ! افسوس اب ہمارا حال بے حال ہے۔ ہمارے ہاں لوگ شبِ براءَت کو پٹاخے پھوڑتے ہیں، آتش بازی کرتے ہیں، وقت اور پیسہ دونوں برباد (Waste) کرتے ہیں، گلیوں میں اُودھم مچایا جاتا ہے اور نہ جانے کیسے کیسے فُضول بلکہ گُناہوں بھرے کاموں میں مَصرُوف رِہ کر نجات کی اس رات کو **اللہ و رسول کی نافرمانیوں** میں گزار دیتے ہیں۔

گُناہ اللہ پاک سے جنگ ہے

اللہ پاک ہم سب کو گُناہوں سے محفوظ فرمائے، اِخلاص کے ساتھ، دِل لگا کر کثرت سے عبادت کرنے والا بنائے۔ یقین مانیئے! **اللہ و رسول کی نافرمانی** دُنیا و آخرت میں ذِلّت کا سبب ہے۔ امام حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: **اے اِبْنِ آدم!** تیری ہلاکت ہو! کیا تُو اللہ پاک سے مقابلہ کرنا چاہتا ہے؟ ہاں! ہاں! جس نے اللہ پاک کی نافرمانی کی گویا اس نے اللہ پاک سے جنگ کی۔ (1)

نفس و شیطان ہو گئے غالِب ان کے چُنگل سے تو چھڑا یارَبّ!

نیم جاں کر دیا گُناہوں نے مرضِ عصیاں سے دے شفا یارَبّ!

پیارے اسلامی بھائیو! موت ہر لمحہ قریب آ رہی ہے، اگرچہ کل ہی شبِ براءَت ہے مگر زِندگی کا کیا بھروسہ، نہ جانے ہم شبِ براءَت پانے میں کامیاب بھی ہو پائیں گے یا اس سے پہلے ہی اندھیری قبر میں اُتار دیئے جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیکیوں والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اگر زِندگی وفا کرتی ہے اور ہم شبِ براءَت تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو نیت کیجئے کہ پٹاخے پھوڑنے، آتش بازی کرکے وقت اور پیسہ برباد کرنے کے بجائے

1 ...عُیُون الحکایات، حصہ اوّل، صفحہ:52۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شبِ براءَت نیکیوں میں گزاریں گے۔

عبادت میں گزرے مرے زندگانی | کرم ہو کرم یاخُدا! یاالٰہی!

15 شعبان کا روزہ رکھئے!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤمنین مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، نبیِّ کریم، رَءُوف رَّحیم صلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: جب 15 شعبان کی رات آئے تو اس میں قیام (یعنی عِبادت) کرو اور دِن میں روزہ رکھو![1]

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چند نصیحتیں

یہ حدیثِ پاک ذِکر کرنے کے بعد شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: شبِ براءَت میں اَعْمَال نامے تبدیل ہوتے ہیں، لہٰذا ممکن ہو تو 15 شعبان المعظم کو بھی روزہ رکھ لیا جائے تاکہ اَعْمَال نامے کے آخری دِن میں بھی روزہ ہو، **14 شعبان کو عصر کی نماز باجماعت پڑھ کر وہیں نفل اعتکاف کر لیا جائے** اور نمازِ مغرب کے انتظار کی نیت سے مسجد ہی میں ٹھہرا جائے تاکہ اعمال نامہ تبدیل ہونے کے آخری لمحات میں مسجد کی حاضِری، اعتکاف اور انتظارِ نماز وغیرہ کا ثواب لکھا جائے۔ بلکہ **زہے نصیب! ساری رات ہی عبادت میں گزاری جائے۔**

آج کی رات نہ غفلت میں گزاری جائے | رَبِّ اکبر کی کرو حَمد و ثنا آج کی رات

جہنّم سے آزادی کا پروانہ

اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ شعبانُ المعظم کی

---

1 ...اِبْنِ ماجہ، جلد:2، صفحہ:160، حدیث:1388۔

15 وِیں رات یعنی شبِ براءَت عبادت میں مَصرُوف تھے۔ سر اُٹھایا تو ایک سبز پرچہ ملا، جس کا نور آسمان تک پھیلا ہوا تھا۔ اُس پر لکھا تھا: هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ مِنَ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ لِعَبْدِهٖ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْز یعنی خُدائے مالِک و غالِب کی طرف سے یہ جہنّم کی آگ سے آزادی کا پروانہ ہے جو اس کے بندے عمر بن عبد العزیز کو عطا ہوا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں جہاں اَمِیْرُالْمُؤمنین حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه کی عظمت و فضیلت کا اِظْہار ہے، وہیں شبِ براءَت کی رِفْعت و شرافت کا بھی ظہور ہے۔ کاش! ہمیں بھی شبِ براءَت میں خُوب عِبَادت کی توفِیق ملے اور اس رات بخشے جانے والوں کی فہرست (List) میں ہم گنہگار بھی شامِل ہو جائیں۔

ہر خطا تُو درگزر کر بیکس و مجبور کی | ہو الٰہی! مغفرت ہر بیکس و مجبور کی

شبِ براءَت میں کرنے کے چند کام

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت بہت مبارک رات (Blessed Night) ہے، اس رات قبرستان (Graveyard) جانا، وہاں فاتحہ پڑھنا مسلمانوں کے معمولات میں سے ہے، اسی طرح نیک لوگوں کے مزارات پر حاضِر ہونا بھی برکت کا سبب ہے۔ مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: ❁ اگر ہو سکے تو چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھے ❁ پندرھویں تاریخ کو حلوہ وغیرہ بزرگانِ دین کی فاتحہ پڑھ کر صدقہ کرے ❁ اور پندرھویں رات کو ساری رات جاگ کر نفل پڑھے ❁ اور اس رات کو ہر مسلمان ایک دوسرے سے اپنے قُصُور معاف کرالیں کیونکہ بعض

[1] ... تفسیر رُوح البیان، جلد:8، صفحہ:402۔

(یعنی دِل میں دُشمنی رکھنے) والے مسلمان کی دُعا قبول نہیں ہوتی ❁ اگر تمام رات نہ جاگ سکے تو جس قدر ہو سکے عبادت کرے اور زیارتِ قبور کرے ❁ اگر اس رات کو بیری کے 7 پتے پانی میں جوش دے کر غسل کرے تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْعَزِیْز! تمام سال جادُو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔(1)

اپنے مرحُومین کو یاد رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت میں اپنے اُن پیاروں کو بھی یاد رکھا جائے جو دُنیا سے رخصت ہو چکے، اپنے مرحُومین کو یاد رکھنے اور ان کے ساتھ خیر خواہی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس رحمتوں اور مغفرتوں والی رات میں نیاز دِلا کر ان کے لئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا جائے۔ امام جلالُ الدِّین سُیُوطی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ فرماتے ہیں: حضرت عبد الله بن عبّاس رَضِیَ اللهُ عنہما سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دِن، ماہِ رجب کے پہلے جمعے، نصف شعبان کی رات (یعنی شبِ براءَت) اور جمعہ کی رات کو فوت شُدگان کی رُوحیں اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑی ہو جاتی ہیں اور کہتی ہیں: صدقہ کرکے ہم پر رحم کرو اگرچہ روٹی کا ایک لقمہ ہی ہو۔ اگر وہ کوئی چیز نہیں پاتیں (یعنی ان کے ایصالِ ثواب کے لئے کچھ بھی صدقہ نہ کیا جائے تو) حسرت سے واپس لوٹ جاتی ہیں۔(2)

شبِ براءَت آنے سے پہلے کرنے کے 3 کام

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ براءَت کو اَعْمال نامے تبدیل ہوتے ہیں، لہٰذا اس رات

---

(1)...اسلامی زِندگی، صفحہ:134۔
(2)...دُرَرُالحِسَان، صفحہ:33۔

کی برکتیں لُوٹنے، مغفرت و بخشش کی خیرات پانے کے لئے بہتر ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے یہ 3 کام لازمی کر لئے جائیں:

(1): تَوبہ کر لیجئے!

14 شعبان المعظم کی شام سورج ڈُوبنے کے وقت چونکہ پچھلے سال کا اَعْمال نامہ لپیٹ دیا جاتا ہے، اس لئے بہتر ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے تَوبہ کر لی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ گُناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اُس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔[1]

گُناہ نیکیوں میں بدل جاتے ہیں

تَوبہ کرنے کے بہت فائدے ہیں، ان میں سے ایک بہترین فائدہ یہ ہے کہ اللہ پاک چاہے تو تَوبہ کی برکت سے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دیتا ہے۔ پارہ 19، سُوْرَۃُ الْفُرْقَان، آیت:70 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ (پ۱۹، الفرقان:۷۰)	ترجمۂ کنزالایمان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو بندہ سچی تَوبہ کرے، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم پر پختہ ایمان رکھے اور تَوبہ کے بعد گُناہوں کی طرف واپس نہ لوٹے بلکہ نیکیاں کرے، اللہ پاک کو راضی کرنے والے کاموں میں مَصْرُوف رہے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اللہ پاک

[1] ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، جلد:4، صفحہ:491، حدیث:4250۔

اس کے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرمادے گا۔[1]

مجھے سچّی توبہ کی توفیق دیدے | پئے تاجدارِ حرم یااِلٰہی!

گُناہ نیکیوں میں تبدیل ہونے کی حِکایت

غیب بتانے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت ایک شَخْص بارگاہِ الٰہی میں پیش کیا جائے گا، حکم ہو گا: اس کے صغیرہ گُناہ اس پر پیش کرو! چنانچہ ایک ایک کرکے اس کے گُناہ پیش کئے جائیں گے، وہ ہر گناہ کا اقرار کرتا جائے گا اور ڈرتا ہو گا کہ ابھی کبیرہ گُناہوں کی بارِی آنی ہے، اتنے میں حکم ہو گا: **تیرے ہر گُناہ کی جگہ ایک نیکی ہے۔** اب وہ پکارے گا: مولیٰ! ابھی تو بہت بڑے بڑے گُناہ ہیں جن کا ذِکْر ہی نہیں ہوا (مطلب یہ کہ پہلے تو ڈر رہا ہو گا کہ گُناہوں پر پکڑ ہو گی مگر جب اللہ پاک کی رحمت دیکھے گا کہ گُناہ نیکیوں میں بدل رہے ہیں تو چاہے گا کہ میرے سارے گُناہ نیکیوں میں بدل جائیں، اس لئے پُکارے گا: مولیٰ! ابھی بڑے بڑے گُناہوں کا تو ذِکْر ہی نہیں ہوا)۔[2]

بخش دے میری ساری خطائیں | کھول دے مجھ پر اپنی عطائیں
برسا دے رحمت کی برکھا | یااللہ! مری جھولی بھر دے

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے رَبِّ کریم کی بےپناہ رحمتوں کی بھی کیا شان ہے۔ کاش! شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے ہم سچّی توبہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور پچھلے سال کا اَعْمال نامہ لپیٹا جائے تو اس میں ایک بھی گُناہ باقی نہ ہو، سچّی توبہ کی برکت سے سب گُناہ مٹ جائیں

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت: 70، جلد: 7، صفحہ: 61 مفصلاً۔
2 ... مسلم، کتابُ الایمان، صفحہ: 93، حدیث: 190۔

بلکہ زہے نصیب! گُناہ نیکیوں میں تبدیل ہو جائیں، تب تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

تَوبہ کا طریقہ

خیال رہے! ہمارے ہاں تَوبہ کو بہت ہلکا لیا جاتا ہے ❁ بعض لوگ اپنی گالوں پر ہلکی سی چپت مار کر کہہ دیتے ہیں: تَوبَہ، تَوبَہ ❁ بعض ناک اور کانوں کو ہاتھ لگاتے ہیں ❁ کچھ لوگ اپنی زبان دانتوں تلے دبا کر دو چار بار تَوبہ تَوبہ کہہ دیتے ہیں، یہ تَوبہ نہیں، **سچّی توبہ** کے 3 رُکن ہیں: (1): گُناہ پر اس لئے شرمندہ ہونا کہ وہ اللہ پاک کی نافرمانی ہے مثلاً کسی نے سُودی کاروبار کیا، اب سُودی لین دین پر شرمندگی کی بہت سی وُجُوہات ہو سکتی ہیں: *۔ کسی کو سُودی لین دین میں نقصان پہنچ گیا، اس لئے شرمندہ ہو رہا ہے *۔ سُودی لین دین کی وجہ سے گھر والے یا دوست اَحْبَاب ناراض ہیں، اس لئے شرمندگی ہو رہی ہے، ایسی شرمندگی تَوبہ کے لئے کافِی نہیں بلکہ تَوبَہ کے لئے ضروری ہے کہ سُود کو اللہ پاک کی نافرمانی سمجھ کر، اللہ پاک کے عذاب سے ڈرتے ہوئے شرمندہ ہو (2): دوسرا رُکن یہ ہے کہ بندہ اُس گُناہ کو فوراً چھوڑ دے، ایسا نہ ہو کہ گُناہ بھی کر رہا ہے اور تَوبہ بھی کئے جا رہا ہے، یہ تَوبہ نہیں بلکہ معاذ اللہ! مذاق ہے۔ (3): سچّی تَوبہ کا تیسرا رُکن یہ کہ آیندہ وہ گُناہ نہ کرنے کا پکّا اِرادہ کر لے۔ یہ تینوں رُکن پُورے ہوں گے تو اسے سچّی تَوبہ کہا جائے گا۔

میں کر کے توبہ پلٹ کر گُناہ کرتا ہوں | حقیقی توبہ کا کر دے شرف عطا یارَبّ!

(2): دوسروں سے مُعَافِی مانگ لیجئے

دوسرا اَہَم ترین کام یہ ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے بندوں کے حقوق (Rights) معاف کروا لئے جائیں۔ یہ بھی تَوبہ ہی کا ایک حِصَّہ ہے۔ اگر کسی بندے کی حق

تلفی کی ہو، جب تک اُس سے مُعَاف نہ کروالیں، اس وقت تک وہ حق تلفی معاف نہیں ہوتی، اس لئے بہتر ہے کہ شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے اپنے ہر جاننے والے سے احتیاطاً مُعَافِی تَلافی کرلی جائے، تاکہ جانے انجانے میں کبھی کسی کی دِل آزاری ہوئی ہو، کسی کو تکلیف پہنچادی ہو تو اس کی مُعَافِی ہو جائے۔ ہمارے ہاں شبِ براءَت سے پہلے وَاٹس ایپ (WhatsApp)وغیرہ پر ایک میسج چلتا ہے، جس میں دوسروں سے مُعَافی کی درخواست ہوتی ہے، یہ اچھا طریقہ ہے مگر ایک میسج کو سَو، دو سو افراد کی طرف فارورڈ (Forward) کر دینا مُعَافِی کے لئے کافِی نہیں ہے، بہتر یہ ہے کہ جن سے مِل سکتے ہیں، ان سے مِل کر، جنہیں فُون کرسکتے ہیں، انہیں فُون کر کے اور جن تک رسائی نہیں، ان سے باقاعِدہ صَوتی یا تحریری پیغام (Voice or Text Message) اپنی طرف سے ریکارڈ (Record) کر کے یا لکھ کر بھیجا جائے، تاکہ سامنے والے کو لگے کہ واقعی سنجیدگی کے ساتھ مجھ سے مُعَافی مانگی جارہی ہے اور جن سے معافی مانگی جائے، انہیں بھی چاہئے کہ اپنے مسلمان بھائیوں کو مُعَاف کر کے ثواب کمائیں۔

امامِ اہلسنّت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا پیام تمام مسلمانوں کے نام

11 شعبان المعظم، 1334ھ کو سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے ایک ارادت مند (یعنی محبت رکھنے والے) کو خط لکھا اور انہیں شبِ براءَت آنے سے پہلے مُعَافِی تَلافی کی ترغیب دلائی۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو نیکی کی دعوت دینے کا کیسا جذبہ تھا...!خط کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام فرمایا کرتے تھے، اللہ پاک ہمیں بھی نیکی کی دعوت کی دُھومیں

مچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ خیر! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کے خط مبارک کا خُلاصہ یُوں ہے: شبِ براءَت قریب ہے، اس رات تمام بندوں کے اَعْمَال اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے ہیں۔ اللہ رحمٰن و رحیم اپنے محبوبِ کریم، رَءُوف رَّحیم صلی اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے اس رات مسلمانوں کے گُناہ معاف فرمادیتا ہے مگر چند وہ بھی ہیں، جن کی اس رات بھی بخشش نہیں ہوتی۔ ان میں وہ 2 مسلمان بھی ہیں جو آپس میں دُنیوی وجہ سے رنجش رکھتے ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: **ان کو رہنے دو، جب تک آپس میں صلح نہ کرلیں۔**

لہٰذا اَہلِ سُنَّت کو چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے 14 شعبان المعظم کا سُورج ڈوبنے سے پہلے پہلے آپس میں ایک دوسرے سے صفائی کرلیں، ایک دوسرے کے حقوق ادا کردیں یا معاف کرالیں تاکہ اَعْمَال نامہ بندوں کے حُقُوق سے خالی ہو کر اللہ رَبُّ العزّت کے حُضُور پیش ہو۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے مزید فرمایا: سب مسلمانوں کو سمجھا دیا جائے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں نہ خالی زبان دیکھی جاتی ہے، نہ وہاں نِفَاق پسند ہے۔ اس لئے صلح و معافی سب سچّے دِل سے ہو۔ [1]

یعنی مُعَافِی مانگنے والا سچّے دِل سے مُعَافی مانگے، محض رَسْمی طَور پر (**Formality** پُوری کرتے ہوئے) "مُعَاف کر دو" کہنا یا **Sorry** بولنا کافِی نہیں، اسی طرح مُعَاف کرنے والا بھی سچّے دِل سے مُعَاف کر دے، دِل میں میل رکھ کر صِرف زبان سے کہہ دینا کہ مُعَاف کیا، یہ دُرست نہیں۔ معافی مانگنے والا بھی سچّے دِل سے معافی مانگے اور مُعَاف کرنے والا بھی سچّے دِل سے مُعَاف کر دے۔

1 ...کلیاتِ مکاتیبِ رضا، جز:1، صفحہ:356۔

معاف فضل و کرم سے ہو ہر خطا یارَبّ!	ہو مغفرت پئے سلطانِ انبیا یارَبّ!
بِلا حساب ہو جنّت میں داخِلہ یارَبّ!	پڑوس خُلد میں سَروَر کا ہو عطا یارَبّ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): دِل سے بُغض و کینہ نکال دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! روایات کے مطابق جو بدنصیب شبِ براءَت جیسی عظیم رات میں بھی مغفرت سے محروم رہتے ہیں، ان میں ایک بُغض و کینہ رکھنے والا بھی ہے۔

یقیناً ہم میں سے ہر ایک مغفرت و بخشش کا طلب گار اور حاجت مند ہے، اس لئے شبِ براءَت آنے سے پہلے پہلے ان تمام گناہوں سے تَوبہ کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم اپنا دِل صاف کر لیں، دِل میں کسی کا بُغض و کینہ (یعنی پوشیدہ دُشمنی)، کسی سے متعلق حَسَد، کسی کے لئے مَیل نہ رہے۔

قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ (پارہ:19، سورۂ شعرآء، آیت:88-89)	ترجمہ کنزالایمان: جس دِن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حُضُور حاضر ہوا سلامت دِل لے کر۔

معلوم ہوا قیامت کے دِن نہ مال کام آئے گا، نہ اَولاد کام آئے گی، قیامت کے دِن قلبِ سلیم کام آئے گا۔ قلبِ سلیم کیا ہے؟ * وہ دِل جو کفر و شرک سے پاک ہو * جس دِل میں بدعقیدگی نہ ہو * وہ دِل جو باطنی بیماریوں سے پاک ہو * جس میں حسد نہ ہو * ــ بغض

نہ ہو ✽ – کینہ نہ ہو ✽ – دُنیا کی محبت نہ ہو، ایسے پاکیزہ دِل والا روزِ قیامت کامیاب ہو گا۔

لوگوں میں اَفضل کون...؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں عرض کیا گیا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں اَفضَل کون ہے؟ فرمایا: کُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صُدُوْقِ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخمُوْمُ الْقَلْب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صُدُوْقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ متقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔(1)

معلوم ہوا جس کی زبان سچّی ہو، جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ بغض ہو، نہ حَسَد جلن ہو، وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں استغاثہ پیش کرتے ہیں:

جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں | کیجئے رحمت اے نانائے حُسَین

تین مرتبہ جنّت کی بشارت ملی

صحابیِٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر تھے، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَطْلُعُ عَلَیْکُمُ الْآنَ مِنْ ھٰذَا الْفَجِّ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ابھی تمہارے پاس اس راستے سے ایک جنّتی

1 ...ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، جلد:4، صفحہ:475، حدیث:4216۔

آدمی آئے گا۔ چنانچہ ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ وہاں سے آئے، ان کی داڑھی وُضُو کے پانی سے تَر تھی، اُلٹے ہاتھ میں جوتا اُٹھار کھا تھا اور چلے آرہے تھے۔

دوسرے دِن پھر نبی اکرم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس اس راستے سے ایک جنّتی آدمی آئے گا۔ دوسرے دِن بھی وہی صحابی آئے، تیسرے دِن پھر ایسا ہی ہوا۔ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اب تو میں ان انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے گھر پہنچا اور درخواست کی کہ میں آپ کے ہاں مہمان رہنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں 3 راتیں ان کے پاس رہا، اس دوران میں نے انہیں رات کو قیام (یعنی نوافِل کی کثرت) کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ہاں! اتنا ضرور تھا کہ جب وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتے تو ذِکْرُ اللہ کرتے تھے۔ ایک اچھی عادت اُن کی یہ بھی تھی کہ وہ اچھی بات کہتے یا خاموش رہا کرتے۔ جب 3 راتیں گزر گئیں تو میں نے انہیں اَصْل بات بتائی کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 دِن مسلسل جنّت کی بشارت عطا فرمائی اور تینوں دِن اس بشارت کے مستحق آپ ہی ہوئے۔ میں چاہتا تھا کہ آپ کے پاس رِہ کر آپ کا عَمَل دیکھوں، لیکن مجھے تو آپ کا کوئی زیادہ عَمَل دکھائی نہیں دیا۔ ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: میرا عَمَل تو وہی ہے جو آپ دیکھ چکے ہیں، البتہ ایک عَمَل مزید ہے وہ یہ کہ میں اپنے دِل میں کسی مسلمان کے لئے کینہ نہیں رکھتا اور نہ کسی مسلمان کو ملنے والی نعمت پر حَسَد کرتا ہوں۔ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عنہما نے فرمایا: ہاں! یہی وہ وَصف (**Quality**) ہے جس نے آپ کو اس مقام تک پہنچا دیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** دیکھا آپ نے! دِل کو پاک رکھنا، دِل میں کسی کا

---

1 ... شُعَبُ الایمان، جلد:5، صفحہ:264، حدیث:6605۔

بغض و کینہ نہ آنے دینا، کسی سے حَسَد نہ رکھنا، کسی کے متعلق دِل میں میل نہ رکھنا جنّت میں لے جانے والا عَمَل ہے اور دوسری جانِب غور کیجئے کہ دِل میں بغض رکھنے والا، حَسَد کا سانپ دِل میں پالنے والا کیسا بدبخت ہے کہ شبِ براءَت کو بھی بخشش و مغفرت سے مَحرُوم رہتا ہے، اس لئے ہمیں چاہیئے کہ شبِ براءت آنے سے پہلے پہلے اپنے دِل صاف کرلیں، اگر کسی کے متعلق دِل میں کچھ میل ہے تو اسے نکال باہَر پھینکیں، کسی کے ساتھ ناراضی ہے تو دُور کرلیں، کسی رشتے دار کے ساتھ رَنْجِش چل رہی ہے، کسی بھی دُنیوی مسئلے کی بنا پر لڑائی ہے، آپس میں دُوریاں ہیں تو انہیں مٹادیں۔ تاجدارِ دوعالَم، نورِ مجسم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو باطِل پر ہو اور جھگڑا چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کے کونے میں گھر بنائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کے اُوپر والے درجے میں گھر بنائے گا۔[1]

اُمّتِ محبوب کا یارَبّ بنا دے خیر خواہ | نفس کی خاطِر کسی سے دِل میں میرے ہو نہ بَیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ براءَت کے چند نوافِل

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آخِر میں شبِ براءَت میں پڑھے جانے والے چند نوافِل کے متعلق سُنتے ہیں۔

مغرب کے بعد 6 نوافل

اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے معمولات سے ہے کہ مغرب کے فرض و سُنّت وغیرہ

---

1 ...ترمذی، کتابُ البر والصّلِة، جلد:3، صفحہ:400، حدیث:2000۔

کے بعد 6رکعت نفل دو دو رکعت کرکے ادا کئے جائیں۔ ❁پہلی 2رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: **یااللہ پاک! ان 2رکعتوں کی برکت سے مجھے درازیٔ عمر بِالخَیر عطا فرما** ❁دوسری 2رکعتوں سے پہلے یہ نیت فرمایئے: **یا اللہ پاک! ان 2 رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما** ❁تیسری 2 رَکعتوں کیلئے یہ نیت کیجئے: **یااللہ پاک! ان 2 رَکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔**

ان 6رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد جو چاہیں وہ سورَتیں پڑھ سکتے ہیں، چاہیں تو ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد 3 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر 2 رَکعت کے بعد 21 بار قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سُنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ سننے والا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قرآنِ کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضر ہیں اُن پر فرضِ عین ہے کہ چُپ چاپ خوب کان لگا کر سُنیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رات شروع ہوتے ہی ثواب کا اَنبار لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد **دُعائے نصف شعبان** بھی پڑھئے۔

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شعبان المعظم کے فضائل پر مشتمل رسالہ ہے: **آقا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا مہینا**۔ اس رسالے میں **دُعائے نِصف شعبان** لکھی ہے، وہاں سے دیکھ کر پڑھ لی جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

20 مقبول حج اور 20 سال کے روزوں کا ثواب

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ اَمِیْرُالْمُؤمنین مَولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: شبِ براءَت تھی، میں نے دیکھا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم نماز ادا فرما رہے ہیں، آپ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے 14 رکعت نماز ادا فرمائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم بیٹھ گئے اور 14 مرتبہ سورۂ فاتحہ، 14 مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)، 14 مرتبہ سورۂ فلق (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)، 14 مرتبہ سورۂ ناس (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) اور ایک بار آیۃُ الکرسی پڑھی اور آخر میں اس آیتِ کریمہ کی تلاوت فرمائی:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (پارہ:11، سورۂ توبہ:128)	ترجمۂ کنزُ الایمان: بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلَّم فارغ ہوئے تو میں نے اس بارے میں پوچھا تو فرمایا: اے علی! جو اس طرح عمل کرے جو تم نے دیکھا تو اس کے لئے **20 مقبول حج اور 20 سال کے مقبول روزوں کا ثواب** لکھا جائے گا۔[1]

شبِ براءَت کے 100 نوافِل کی فضیلت

علامہ احمد صاوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی شبِ براءت میں 100 رکعت نفل پڑھے، اللہ پاک اس کے پاس 100 فرشتے بھیجے گا، 30 فرشتے اسے جنّت کی بشارت دیں

1 ...شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:386، حدیث:3841۔

گے، 30 فرشتے اسے عذاب سے بچائیں گے، 30 فرشتے اس سے دُنیوی آفات دُور کریں گے اور باقی 10 فرشتے اسے شیطان کے مکر و فریب سے بچائیں گے۔(1)

علّامہ ضیاءُ الدِّین دِیرِینی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ انہی 100 نوافِل کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندے شبِ براءَت میں 100 رکعت نماز اس طرح ادا کرتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 10 مرتبہ سُورۂ اِخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھتے۔ امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے 30 صحابۂ کرام رِضْوَانُ اللهِ علیہم نے حدیث بیان فرمائی کہ جس نے یہ نماز پڑھی، اللہ پاک اس کی طرف **70 مرتبہ نگاہِ کرم** فرماتا ہے اور ہر نگاہِ کرم کے بدلے اس کی **70 حاجات پُوری فرماتا** ہے، ان میں سے ایک حاجت یہ ہے کہ اس بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(2)

یاخُدا! میری مغفرت فرما | باغِ فِردوس مرحمت فرما

تُو گُناہوں کو کر معاف اللہ! | میری مقبول معذرت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

صَلٰوةُ التَّسْبِیْح بھی پڑھ لیجئے!

حضرت علّامہ عَلی قاری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ شبِ براءَت میں صَلٰوةُ التَّسْبِیْح بھی ادا کی جائے۔(3) صَلٰوةُ التَّسْبِیْح بہت فضیلت والی نماز ہے۔ ابوداوٗد شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اپنے

---

1 ...حاشیہ صاوی علی الجلالین، پارہ: 25، سورۂ دخان، زیرِ آیت: 3، جلد: 3، صفحہ: 256۔

2 ...طہارۃ القلوب، صفحہ: 136۔

3 ...مجموع رسائل العلامہ الملا علی القاری، الرسالۃ: التبیان...الخ، جلد: 3، صفحہ: 51۔

چچا جان حضرت عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ کو صلوٰۃُالتَّسبِیح سکھائی اور فرمایا: چچا جان! اگر آپ روزانہ یہ نماز ادا کر سکیں تو ضرور کریں، اگر ہر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو، ایسا بھی نہ کر پائیں تو ہر مہینے، یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو زِندگی میں ایک مرتبہ ضرور صلوٰۃُالتَّسبِیح ادا کریں۔[1]

صلوٰۃُالتَّسبِیح کا طریقہ جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب: **مدنی پنج سورہ**، صفحہ: 279 پڑھ لیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **ہفتہ وار اجتماع** بھی ہے، آپ بھی ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا، نیک اجتماع میں شرکت کا ثواب ہاتھ آئے گا، دِل صاف ہو گا، گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی اور اللہ پاک نے چاہا تو بخشش و مغفرت کی خیرات بھی نصیب ہو ہی جائے گی۔

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں بڑی

---

1 ... ابوداوٗد، کتابُ التَّطوع، باب صلوۃ التسبیح، جلد: 2، صفحہ: 44، حدیث: 1297۔

راتوں مثلاً شبِ براءَت، شبِ قدر، شبِ معراج وغیرہ کے اجتماعات کا بھی اہتمام ہوتا ہے *—شبِ براءَت کو دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ اور شعبہ ائمّہ مساجِد کے تحت مساجد میں مغرب کی نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد شبِ براءَت کے 6 نوافِل پڑھنے کی ترغیب بھی دِلائی جاتی ہے اور خوش نصیب عاشقانِ رسول یہ نوافِل پڑھنے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں *—قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی ہوتی ہے *—پھر عشاء کی نماز کے بعد اِجتماعِ شبِ براءَت بھی ہوتا ہے *—جس میں تِلاوت *—نعت *—سُنّتوں بھرا بیان *—اور رِقّت انگیز دُعا کا سلسلہ ہوتا ہے، دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول اس اجتماعِ پاک میں اپنے اپنے شہروں میں شرکت کرتے ہیں، یہ اجتماع ساری رات کا ہوتا ہے اور آخر میں سحری کی ترکیب ہوتی ہے، خوش نصیب عاشقانِ رسول 15 شعبانُ المعظم کا نفل روزہ رکھنے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ بڑا پُر لطف اور رِقّت انگیز ماحول ہوتا ہے۔ آپ بھی اس اجتماعِ پاک میں شریک ہونے اور شبِ براءَت نیکیوں میں گزارنے کی نیت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بڑی برکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

گُناہوں بھری زِندگی میں مدنی انقلاب

لاہور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں زیادہ تر بدمذہبوں کی صحبت میں رہتا اور اس کے علاوہ بھی بہت سارے گُناہوں کی دلدَل میں پھنسا ہوا تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں نیکیوں کی بہار یُوں آئی کہ ایک مرتبہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے شبِ براءَت کے

سلسلے میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دَعْوت دی، میں نے ان کی دعوت قبول کرلی اور شبِ براءَت کے اجتماع میں شریک ہوا، مبلغِ دعوتِ اسلامی کا پُرسوز اور رِقّت انگیز بیان سُن کر مجھے اپنے گُناہوں پر شرمندگی ہونے لگی، مجھ پر اللہ پاک کی ناراضی کا خوف طاری ہوگیا اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، اجتماع کے آخر پر ایک اسلامی بھائی نے مجھے 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دلائی، دِل پہلے ہی چوٹ کھا چکا تھا، لہٰذا میں مدنی قافلے کا مُسافِر بن گیا، مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی شفقتوں بھری صحبت میں رِہ کر بے شُمار سنتیں سیکھنے کی سَعادت ملی، الحمد للہ! میں نے پچھلے تمام گُناہوں سے تَوبہ کرلی، جب رمضانُ المبارک تشریف لایا تو میں نے عاشقانِ رسول کے ساتھ آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی سعادت حاصِل کی، اسی اعتکاف میں 27 وِیں شب ایک خوش نصیب اسلامی بھائی کو سرکارِ دو عالَم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ سلَّم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی، اس بات نے میرے دِل میں دعوتِ اسلامی کی محبت کو مزید 12 چاند لگادیئے اور میں مکمل طَور پر دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

آؤ کرنے لگو گے بہت نیک کام | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
فَضلِ رَبّ سے ہو دیدارِ سلطانِ دیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کے چند فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، نیکیوں کا موسمِ بہار تشریف لانے والا ہے۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں دُنیا بھر میں ہزاروں

مقامات پر اجتماعی اعتکاف کروایا جاتا ہے، **اعتکاف** گُناہوں سے بچنے اور ماہِ رمضان نیکیوں میں گزارنے کا بہترین طریقہ ہے، ابھی سے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کرنے کی نیت کر لیجئے۔ آیئے! اعتکاف کے فضائل پر 3 احادیث سنتے ہیں: ❀ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کے لئے ایک دِن کا اعتکاف کرے گا اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں حائل کر دے گا، ہر خندق کی مَسافت (یعنی دُوری) مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔[1] ❀ اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے: مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❀ ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جس نے رمضان المبارک میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

"القرآن الکریم" ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں موبائل کے ذریعے بھی نیکیاں کمانے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Al Quran al kareem***

---

1 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: فی الاعتکاف، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 3965۔

2 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

3 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

(القرآن الکریم)۔ یہ اپلی کیشن Android اور IOS دونوں ڈیوائسز سے ڈاؤن لوڈ (Download) کر کے بآسانی استعمال کی جاسکتی ہے، اس موبائل اپلی کیشن میں ✱- مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ✱- اور مختلف قاریوں کی آواز میں سننے کی سہولت موجود ہے ✱- اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو **Bookmark** بھی کیا جاسکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو **Bookmark** کی بدولت بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

انگوٹھی کے بارے میں سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرد کو سونے (Gold) کی انگوٹھی (Ring) پہننا حرام ہے۔ سرکارِ دوجہان صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ سَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے مَنْع فرمایا ✿ نابالغ (یعنی بہت ہی

---

(1) ... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا، اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❊ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❊ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ❊ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❊ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے چار ماشے (یعنی چار گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے ❊ عیدَین میں انگوٹھی پہننا مُستحب ہے۔ مگر مرد وُہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❊ مرد کو چاہیے انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❊ چاندی کا چھلّا خاص لِبَاسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مَردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گُناہ ہے) ❊ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❊ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خَول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔ (1)

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 57-58 ملتقطاً۔

عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 669۔

2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

فرمایا:جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾رَحمت کے ستّر(70)دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾چھ(6)لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (4)

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ:149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ:125۔

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ اِبنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔